۳۹واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 18 جولائی 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

منصوبہ بندی وترقیات اور خزانہ

آئی ٹی کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*4342: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ نے آئی ٹی کے فروغ کیلئے آج تک کیا کیا اقدامات اٹھائے انکی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) محکمہ نے قیام سے لیکر اب تک اندازاً کتنے لوگوں کو آئی ٹی کی تربیت دی؟

(ج) کیا محکمہ آئی ٹی کی تعلیم کو فروغ دینے والے پرائیویٹ اداروں کی سرکاری سطح پر کوئی اعانت کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) محکمہ آئی ٹی 2001 میں بنایا گیا جبکہ پنجاب آئی ٹی بورڈ 1999 میں بنایا گیا۔ محکمہ آئی ٹی نے صوبہ پنجاب میں آئی ٹی کے فروغ کے لیے اب تک بہت سے اقدامات کیے ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ صوبہ پنجاب کی تمام حکومتی ویب سائٹس کو مرکزی جگہ پر اکٹھا کیا گیا ہے۔اس پراجیکٹ کا نام "پنجاب پورٹل" Punjab Portal" ہے۔ تمام حکومتی Web sites ایک ہی جگہ پر کام کر رہی ہے جس سے معلومات کی ترسیل میں آسانی ہوئی ہے اور عوام الناس تمام اداروں کی کارکردگی اور معلومات ایک ہی ویب سائٹس کے ذریعے حاصل کر سکتی ہے۔

(http://www.punjab.gov.pk)

2۔ سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک (STP) ایک بہت بڑا Infrastructural Project ہے جس کا مقصد تمام آئی ٹی کمپنیوں کو ایک جگہ جمع کرنا اور بیرونی سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔

STP میں بہت سی سہولیات کو ایک جگہ جمع کیا گیا ہے جس میں فائبر آپٹک، وائرلیس، وائی میکس اور

VSATٹیکنالوجی کی سہولیات شامل ہیں ان تمام کا مقصد آئی ٹی اور آئی ٹی سروسز کو ایک چھت کے نیچے جمع کرنا ہے۔

3۔ عوام الناس کی فلاح و بہبود کے لیے بھی محکمہ آئی ٹی نے بغیر کسی امداد کے اور اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے بہت ساری سکیمیں مکمل کی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ فوڈ سپورٹ سکیم

Internal Displacement Funds for NWF(IDP Fund)۔2

3۔ سستی روٹی سکیمSasti Roti Scheme

MTMIS۔4(موٹر ٹرانسپورٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم) کے ذریعے گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹس اور ڈیٹا بیس تیار کی جاتی ہیں جو کہ آئی ٹی محکمہ نے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے تعاون سے شروع کی ہے۔ یہ ایک بہت بڑا منصوبہ ہے جس کا مقصد صوبہ کی ٹریفک اور ٹرانسپورٹ سسٹم کی کارکردگی کو بہتر کرنا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت تا حال 15 لاکھ گاڑیوں کو رجسٹر کیا جا چکا ہے اور 17 اضلاع میں بھی جلد ہی اجراء کر دیا جائے گا۔

5۔ محکمہ آئی ٹی اور پنجاب آئی ٹی بورڈ نے پنجاب حکومت کے بہت سارے محکموں کو کمپیوٹرائزڈ کیا ہے جن میں مندرجہ ذیل محکمے قابل ذکر ہیں۔

(i) اینٹی کرپشن

(ii) زکوٰۃ و عشر

(iii) زراعت

(iv) سوشل ویلفیئر (سماجی بہبود)

(v) پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی

(vi) سپیشل برانچ پنجاب پولیس

(vii) پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پوسٹ

اس وقت آئی ٹی پنجاب میں آئی ٹی پالیسی کے فروغ کے لیے عالمی بنک کے تعاون سے اقدامات کر رہا ہے۔

(ب) محکمہ آئی ٹی نے قیام سے اب تک 40,000 سے زائد لوگوں کو آئی ٹی کے مختلف شعبہ جات میں تربیت فراہم کی ہے۔

1۔(Basic IT Training)

2۔(Advance IT Skills)

3۔(Learning Facilities)

مختلف نجی و سرکاری اداروں کے افراد کو اس سلسلے میں تربیت فراہم کی گئی۔

(ج) اس وقت محکمہ ہذا کا کوئی اس طرح کا پراجیکٹ کام نہیں کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2010)

سالانہ اے ڈی پی کی رقم کی ایڈوائس متعلقہ محکمہ جات کو بھجوانے کی تفصیلات

*7997: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سالانہ اے ڈی پی کی رقم کی ایڈوائس ہر سال یکم جولائی سے متعلقہ محکمہ کو جاری کر دی جاتی ہے؟

(ب) سال 11-2010 کی اے ڈی پی کی ایڈوائس کب جاری کی گئی مزید براں یہ بتایا جائے کہ اے ڈی پی میں جنرل سیریل نمبر 1825، 1826، 1827، 1839، 1840، 1841، 1842، 1843 میں درج اس سال کے فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں اگر نہیں تو مکمل تفصیل اور وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 4 فروری 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل منظور شدہ ترقیاتی سکیموں کے لئے مختص کردہ فنڈز متعلقہ محکموں کو مالی سال کے شروع میں عمومی طور پر جاری کر دیئے جاتے ہیں جبکہ غیر منظور شدہ ترقیاتی سکیموں اور مبہم سکیموں (Block Allocation) کے فنڈز جاری نہیں کئے جاتے۔ایسی سکیموں کے فنڈز مجاز اتھارٹی کی منظوری اور ضابطہ کی کارروائی کے بعد جاری کئے جاتے ہیں۔

مگر یہاں یہ بات گوش گزار کرنا بھی انتہائی ضروری ہے کہ رواں مالی سال 11-2010 کے شروع میں آنے والے سیلاب کی وجہ سے صوبے کو وسیع پیمانے پر جانی و مالی نقصانات اٹھانے پڑے۔ان حالات میں ترقیاتی سکیموں کے لیے مختص فنڈز کے اجراء کے ساتھ ساتھ متاثرہ علاقوں کی بحالی بھی حکومت کو اولین ترجیح تھی۔ جس کے لئے بے پناہ وسائل کی ضرورت پڑی۔چنانچہ حکومت نے فیصلہ کیا کہ رواں مالی سال میں ترقیاتی سکیموں کے مختص کردہ فنڈز سہ ماہی بنیادوں پر جاری کئے جائیں۔ اس فیصلے کی روشنی میں محکمہ پی اینڈ ڈی کی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے ماہ اگست 2010ء میں پہلی سہ ماہی کی قسط جاری کی گئی اس طرح دوسری قسط ماہ نومبر 2010ء میں جاری کی گئی جبکہ تیسری اور چوتھی قسط مشترکہ طور پر ماہ جنوری 2011ء میں جاری کر دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 11-2010 میں ترقیاتی سکیم نمبر 1825، 1826، 1839، 1840، 1841، 1842، اور 1843 کے فنڈز محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی ہدایت کے مطابق جاری کر دیئے گئے ہیں جبکہ سکیم نمبر 1827 کے لئے محکمہ پلاننگ نے فنڈز جاری کرنے کی کوئی ہدایت جاری نہیں کی۔ جاری شدہ فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مارچ 2011)</u>

آئی ٹی ہیڈ آفس میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4351: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) محکمہ آئی ٹی کا ہیڈ آفس کہاں پر واقع ہے ؟

(ب) ہیڈ آفس میں کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج)09۔2008 میں محکمہ کیلئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(د) مذکورہ سال کے بجٹ میں کتنے فنڈز ملازمین کی تنخواہوں و دیگر اخراجات اور کتنے فنڈز ترقیاتی کاموں اور آئی ٹی کے فروغ کیلئے لگائے گئے، علیحٰدہ علیحٰدہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ آئی ٹی کا ہیڈ آفس 2nd اور 3rd فلور 3rd بلڈنگ ایوان اقبال کمپلیکس ایجرٹن روڈ پر واقع ہے۔

(ب) ہیڈ آفس میں 39 ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج)09۔2008 میں محکمہ کے لیے مختص کیے گئے بجٹ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

غیر ترقیاتی بجٹ۔ /Rs.34,760,000 (3 کروڑ 47 لاکھ 60 ہزار روپے)

ترقیاتی بجٹ۔ /Rs.204,086,000 (20 کروڑ 40 لاکھ 86 ہزار روپے)

ٹوٹل بجٹ۔ /Rs.238,846,000 (23 کروڑ 88 لاکھ 46 ہزار روپے)

(د) مذکورہ سال کے بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں و دیگر اخراجات کے لیے۔

/Rs.52,608,000 (5 کروڑ 26 لاکھ 8 ہزار روپے) کے فنڈز لگائے گئے ہیں ترقیاتی کاموں اور آئی ٹی کے فروغ کے لئے۔ /Rs.130,505,000 (13 کروڑ 5 لاکھ 5 ہزار روپے) کے فنڈز لگائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2010)

پنجاب ڈویلپمنٹ فنڈ کروڑ پتی سکیم میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*8597: محترمہ رعنا رضوی: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 2004 میں پنجاب ڈویلپمنٹ فنڈ کروڑ پتی سکیم جاری کی تھی اور اس کا اکاؤنٹ پنجاب بنک میں رکھا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم کی نگرانی ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور سیکرٹری فنانس کر رہے تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم کی ٹکٹوں کی چھپائی اور اشتہارات میں کرپشن سامنے آئی تھی جس پر وزیر اعلیٰ نے انکوائری بھی کروائی تھی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کرپشن کی نشاندہی کرنے والے افراد کا محاسبہ کیا جا رہا ہے اور کرپشن کرنے والوں پر سرکاری دست شفقت رکھا جا رہا ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سکیم سے کتنی آمدن ہوئی کتنی رقم خرچ ہوئی، کتنا منافع ہوا، منافع کہاں خرچ ہوا، کرپشن میں کون کون لوگ شامل تھے، انکوائری آفیسر کا نام، عہدہ اور انکوائری رپورٹ سے حکومت ایوان کو آگاہ کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں! پنجاب حکومت نے اپنے مراسلہ نمبری No.PS/FS/19-3/797/2004 مورخہ 22-03-2004 کے تحت پنجاب ڈویلپمنٹ فنڈ سکیم جاری کی تھی۔ کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسکا بینک اکاؤنٹ بینک آف پنجاب میں ہی رکھا گیا تھا۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ سکیم کی نگرانی ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور سیکرٹری فنانس کر رہے تھے حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفیکیشن مورخہ 22 مارچ 2004 بینک آف پنجاب کو پنجاب

ڈویلپمنٹ فنڈ کا فنڈ مینجر اور سول (Sole) بینکر مقرر کیا تھا۔ لہذا یہ سکیم بینک آف پنجاب کی نگرانی میں تھی اور اس سکیم کا اکاؤنٹ صرف بینک آف پنجاب میں Operative تھا۔ کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سکیم کی ٹکٹوں کی چھپائی میں کرپشن کی بابت محکمہ خزانہ لاعلم ہے البتہ اشتہارات کی ڈبل ادائیگی کے سلسلہ میں اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پنجاب ایک انکوائری کر رہا تھا جس کی رپورٹ محکمہ خزانہ میں موصول نہیں ہوئی۔

(د) مذکورہ ضمن میں محکمہ خزانہ کے پاس کوئی ایسی اطلاعات نہیں ہیں لہذا محکمہ خزانہ اس کی تصدیق یا تردید کرنے سے قاصر ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب نے اس سکیم میں پچاس ملین روپے کی سرمایہ کاری کی تھی۔ پنجاب نے اصل زر کے علاوہ 31,981,423 روپے خالص منافع کمایا۔ سکیم کے چاروں راؤنڈز میں کل 356,081,415 روپے خرچ ہوئے۔ منافع کی رقم کسی خاص سکیم میں خرچ نہیں ہوئی بلکہ یہ رقم خزانہ میں جمع کر دی گئی۔ چالان فارموں کی کاپیاں تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے اپنے مراسلہ مورخہ 16-03-2006 کے تحت یہ سکیم ختم کر دی۔ کاپی تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بعدازاں حکومت پنجاب نے M/s Ford Rhodes Sidat Hyder & Co Chartered Accountants سے اس سکیم کا آڈٹ کروایا جس کی کاپی تتمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جہاں تک مبینہ بد عنوانی میں مختلف افراد کے ملوث ہونے کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں محکمہ خزانہ کے پاس کوئی ایسی معلومات نہیں ہیں لہذا انکوائری آفیسر کے نام، عہدہ اور انکوائری رپورٹ سے متعلق معلومات کے لئے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پنجاب، لاہور اور محکمہ انفارمیشن سے رجوع کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2011)

ملتان آئی ٹی کے دفتر کا قیام و دیگر تفصیلات

*4561: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ملتان شہر میں آئی ٹی کے دفتر کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) مذکورہ دفتر میں 16 گریڈ سے اوپر کتنے آفیسر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) مذکورہ آفس نے آئی ٹی کے فروغ کے لئے آج تک جو اقدامات اٹھائے، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ آفس کے آفیسرز کی تنخواہوں، ٹی اے، ڈی اے و گاڑیوں کی مرمت و پٹرول پر سال 08-2007 سے اب تک کتنے اخراجات آئے اور آئی ٹی کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر کتنے اخراجات ہوئے ان کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ضلع ملتان میں ای ڈی او (ای ٹی) آفس کا قیام سنہ، 2001ء میں قائم ہوا

(ب) مذکورہ دفتر میں BS.19 کا ایک آفیسر ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔

(ج) تفصیل برائے آئی ٹی پراجیکٹس درج ذیل ہے:۔

(1) ڈویلپمنٹ آف ویب سائٹ برائے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ملتان

www.multan.gov.pk

(2) کمپیوٹرائزیشن آف ڈومیسائل برانچ

(3) PC-1 برائے کمپیوٹرائزیشن کارڈیالوجی سنٹر ملتان

(4) کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹ کا اجراء

(5) کمپلینٹ سیل

(6) فوڈ سپورٹ سکیم

(7)بنیادی تربیت کمپیوٹر برائے سرکاری ملازمین

(8)آن لائن ڈیٹا انٹری برائے رمضان بازار

(9)آن لائن ڈیٹا انٹری برائے چینی

(10)ص۔ایچ۔آر۔ایم۔آئی۔ایس۔ڈیٹا کی تیاری

(11)تیاری سافٹ ویئر برائے فنانشیل مینجمنٹ سسٹم

(د)تفصیل برائے اخراجات سال2007۔08تا2009۔10

نمبر شمار	مالی سال	بجٹ ہیڈ	اخراجات
1	2007۔08	تنخواہ برائے افسر ٹی اے/ڈی اے پٹرول ٹرانسپورٹ	Rs.3,17,000/-(3لاکھ17ہزارروپے) Rs.25,000/-(25ہزارروپے) Nil Nil
2	2008۔09	تنخواہ برائے افسر ٹی اے/ڈی اے پٹرول ٹرانسپورٹ	Rs.3,00,000/-(3لاکھ روپے Rs.50,000/-(50ہزارروپے) Rs.24,000/-(24ہزارروپے) Rs.68,000/-(68ہزارروپے)
3	2009۔10	تنخواہ برائے افسر ٹی اے/ڈی اے پٹرول ٹرانسپورٹ	Rs.3,50,000/-(3لاکھ50ہزارروپے) Rs.56,000/-(56ہزارروپے) Rs.26,880/-(26ہزار8سو80روپے) Rs.56,000/-(56ہزارروپے)
4	2007۔08	دوعدد سکیمیں برائے ڈویلپمنٹ آف ویب سائٹ برائے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ملتان اور کمپیوٹرائزیشن	Rs.10,00.000/-(10لاکھ روپے)

	آف ڈومیسائل برانچ۔		

(تاریخ وصولی جواب19 مئی2011)

صوبہ میں پنجاب بنک کی برانچوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*8728: محمد نوید انجم: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ میں دی بینک آف پنجاب کی کل کتنی شاخیں ہیں ان کی ضلع وائز تفصیل بتائیں ؟

(ب) اس بینک کی کتنی برانچیں نفع میں اور کتنی نقصان میں چل رہی ہیں ؟

(ج) اس بینک کا سال 09-2008 اور 10-2009 کا کل منافع سال وائز بتائیں ؟

(د) اس بینک کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں ؟

(ہ) یہ بینک اپنی آمدن کے ذرائع بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے ؟

(و) اس بینک کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات بتائیں ؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) پاکستان میں پنجاب بینک کی کل 273 برانچیں ہیں تاہم صوبہ پنجاب میں پنجاب بینک کی کل 249 برانچیں ہیں جن کی ضلع وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب بینک کی ششماہی رپورٹ مورخہ 30-06-2011 تک پنجاب بینک کی کل 273 برانچوں میں سے 230 برانچیں نفع میں اور 43 برانچیں نقصان میں چل رہی تھیں جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب بینک کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2009 اور برائے سال 2010 شائع نہیں ہوئیں۔ اس سلسلے میں سٹیٹ بینک آف پاکستان اور مرکزی حکومت کی فنانس منسٹری سے ان حسابات کو شائع

کرنے کی مقرر کردہ میعاد میں اضافہ کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔چنانچہ ان سالوں کے اعداد و شمار ابھی مہیا نہیں کیے جا سکتے۔

(د) بینک کی آمدن کی ذرائع مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔قرضہ جات کے اجراء پر آمدن

2۔سرمایہ کاری پر آمدن

3۔رقوم کی ترسیل پر آمدن

4۔خدمات پر آمدن

5۔درآمد و برآمد کنندگان کو سہولیات پر آمدن

(ہ) پنجاب بینک اپنی آمدنی بڑھانے کے لئے مختلف اقدامات کر رہا ہے جن میں بالخصوص مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔نئے محفوظ قرضہ جات کا اجراء

2۔کھاتہ داروں (اکاؤنٹ ہولڈرز) اور دیگر صارفین (کسٹمرز) کیلئے بہتر خدمات مہیا کرنا۔

3۔حکومت پنجاب کے ساتھ مل کر گندم کی خریداری مہم کیلئے رقم کا اجراء کرنا۔

4۔کم منافع والے ڈیپازٹ میں اضافہ کرنا

5۔اچھی سرمایہ کاری کیلئے سرمایہ کاری ڈیپازٹ کا از سر نو قیام

6۔پرانے قرضہ جات کی ریکوری کو بہتر بنانے کیلئے علیحدہ ڈیپازٹ کا قیام۔

(و) پنجاب بینک کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2009 اور برائے سال 2010 شائع نہیں ہوئیں۔ اس سلسلے میں سٹیٹ بینک آف پاکستان اور مرکزی حکومت کی فنانس منسٹری سے ان حسابات کو شائع کرنے کی مقرر کردہ میعاد میں اضافہ کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔چنانچہ ان سالوں کے اعداد شمار ابھی مہیا نہیں کیے جا سکتے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2011)</u>

ضلع ملتان میں آئی ٹی کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4562: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں آئی ٹی کے کتنے دفاتر کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں کتنا سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے؟

(ج) ان دفاتر میں ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے ڈی اے و دیگر اخراجات پر سالانہ کتنا خرچ ہو رہا ہے؟

(د) 2007-08 میں ضلع ملتان مذکورہ محکمہ کو کل سالانہ بجٹ کتنا فراہم کیا گیا؟

(ہ) مذکورہ بجٹ کو کن کن مدوں پر خرچ کیا گیا؟

(و) مذکورہ عرصہ میں آئی ٹی کے فروغ کے لئے کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ضلع ملتان میں آئی ٹی کا ایک ہی دفتر ہے جو ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر ملتان کے ماتحت کام کر رہا ہے۔

(ب) EDO(IT) کے دفتر میں 11 افراد کا سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔

(ج) ان ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	مالی سال	اخراجات
1	2007-08	تنخواہ۔/Rs.11,18,101 (11 لاکھ 18 ہزار 1 سو 1 روپے) دیگر اخراجات۔/Rs.1,16,062 (1 لاکھ 16 ہزار 62 روپے) میزان۔/Rs.12,34,163 (12 لاکھ 34 ہزار 1 سو 63 روپے)
2	2008-09	تنخواہ۔/Rs15,82,000 (15 لاکھ 82 ہزار روپے) دیگر اخراجات۔/Rs.2,55,000 (2 لاکھ 55 ہزار روپے) میزان۔/Rs.18,37,000 (18 لاکھ 37 ہزار روپے)

3	2009-10	تنخواہ۔/18,52,000(18لاکھ 52ہزار روپے) دیگر اخراجات۔/Rs.2,85,600(2لاکھ 85روپے 6سو روپے) میزان۔/Rs.21,37,600(21لاکھ 37ہزار 6سو روپے)

(د)08-2007میں مذکورہ محکمہ کو۔/20,16,000روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا۔

(ہ)مذکورہ بجٹ مختلف مدوں پر خرچ کیا گیا جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

تنخواہ۔/Rs11,18,101

دیگر اخراجات۔/Rs.1,16,062

میزان۔/Rs.12,34,163

(و)

(i) Development of Website of City Distt. Govt .Multan Rs.500,000/-
(ii) Computerization of Domicile Branch Rs.500.000/-

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2011)

پنجاب بینک میں بھرتی کی تفصیلات

*8731:جناب محمد نوید انجم:کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یکم جنوری 2002سے 30جون 2008تک دی بینک آف پنجاب میں کتنے افراد کو بھرتی کیا گیا،ان کے نام،ولدیت اور ڈومی سائل کا ضلع کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)کیا ان تمام افراد کی بھرتی سے قبل اخبار میں اشتہار دیا گیا؟

(ج)کیا ان افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا؟

(د)کتنے افراد کو اس وقت کے سی ایم اور وزیر خزانہ کی سفارش پر بھرتی کیا گیا؟

(ہ)کیا ان کو بھرتی کے لئے کوئی ریکروٹمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یکم جنوری 2002 سے جون 2008 تک بینک آف پنجاب میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام افراد کو بینک کی پالیسی کے مطابق بھرتی کیا گیا۔ اس کے علاوہ بینک کسی بھی خالی اسامی کو پر کرنے کے لیے اپنی پالیسی کے مطابق مندرجہ ذیل طریقہ کار (Recruitment Channels) اختیار کر سکتا ہے۔

1۔ روزانہ کی بنیادوں پر آنے والی کمپیوٹر میں محفوظ درخواستوں کے ذریعے (Internal Database

2۔ بینک ملازمین کے دوستوں اور رشتہ داروں کے ذریعے آنے والی درخواستوں کے ذریعے (References)

3۔ مختلف ادارے (Placement offices, College/University Campuses) جو مختلف لوگوں کا تعلیمی ریکارڈ محفوظ رکھتے ہیں ان سے مطلوبہ ملازمتوں کے اہل افراد کے کوائف بوقت ضرورت حاصل کر لیے جاتے ہیں۔

4۔ اخبارات میں شائع ہونے والے اشتہارات کے ذریعے سے (Advertisement)

5۔ ریکروٹمنٹ کا کام کرنے والے اداروں کے ذریعے (Head Hunters)

6۔ اپنے ہی ملازموں کو کسی دوسری اسامی کے لیے (Internal Job Posting)

(ج) جی ہاں۔ تمام افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا۔

(د) تمام بھرتیاں بینک کی پالیسی کے مطابق ہوئیں۔ جن لوگوں کے کوائف بینک کی ضرورت کے مطابق ہوتے تھے ان کے کیسوں کا جائزہ ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ کمیٹی (HRDC) لیتی تھی کمیٹی کی سفارشات اور بینک کی پالیسی کے مطابق ریکروٹمنٹ ہوئی۔

(ہ) جی ہاں۔ بینک کی پالیسی کے مطابق ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ کمیٹی (HRDC) ریکروٹمنٹ کی ذمہ دار تھی۔ اس کمیٹی کی سفارشات پر بینک کا صدر ریکروٹمنٹ کرتا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اگست 2011)

سرگودھا۔ ترقیاتی سکیموں میں تاخیر کا مسئلہ

*7125: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب نے بذریعہ لیٹر نمبر (DS (Assem)CMS/09/AB-32(A)/24669 مورخہ 09۔04۔20 کو دس عدد Development Schemes کی منظوری دی تھی اور اس کے لئے 40 ملین روپے کا فنڈ بھی منظور کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے مگر وزیراعلیٰ کے مذکورہ Directive پر عمل نہیں کیا گیا حالانکہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ مذکورہ لیٹر میں ضروری کارروائی کرکے وزیراعلیٰ کو مطلع کرنا تھا مگر ایسا نہیں کیا گیا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو وزیراعلیٰ کے directive پر عمل نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2010 تاریخ ترسیل 11 اگست 2010)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) حقیقت یہ ہے کہ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے مذکورہ ترقیاتی سکیموں میں سے مجاز اتھارٹی سے منظور شدہ 06 سڑکات کے لئے مورخہ 09-10-17 کو محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کو 30.123 ملین

روپے فراہم کر دیئے تھے یہ سکیمیں رواں مالی سال 11-2010 کے ترقیاتی بجٹ میں شامل ہیں اور ان پر کام جاری ہے-ان سکیموں پر 30-06-2010 تک 36 فیصد فنڈز استعمال ہو چکے ہیں-ان سکیموں پر اخراجات کی تفصیل ایوان کی کی میز پر رکھ دی گئی ہے-فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے بقیہ سکیموں کو فنڈز فراہم نہ کئے جا سکے جونہی فنڈز میسر ہوئے باقی سکیموں کو بھی جاری کر دیئے جائیں گے-

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2010)

ضلع جہلم، پچھلے دو سال کے دوران وفات پانے والے اہلکاران / اساتذہ کے ورثا کو مالی امداد کے لئے بجٹ کی فراہمی کی تفصیلات

*9688: جناب محمد فیاض: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن ضلع جہلم نے گزشتہ دو سال میں دوران سروس وفات پانے والے 47 اساتذہ / اہلکاران کے ورثاء کو حکومت پنجاب کی طرف سے مالی امداد دینے کے لئے ڈی سی او کے Through ای ڈی او (فنانس) کو بجٹ فراہم کرنے کیلئے کتنی دفعہ گزارش بھیجی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا فنڈز کب تک جاری کر دیئے جائیں گے اور مرحومین کے ورثاء کو کب تک ادائیگی ہو جائے گی، اگر فنڈز جاری نہیں ہوتے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن ضلع جہلم نے گزشتہ دو سال میں دوران سروس وفات پانے والے 47 کی بجائے 59 اساتذہ / اہلکاران کے ورثاء کو حکومت پنجاب کی طرف سے مالی امداد دینے کے کیس ای ڈی او فنانس کو بھجوائے۔ ای ڈی او (فنانس) نے تمام کیسز کی تین مرحلوں میں آرڈر نمبری

EDO)(F&D)/JM/01/1519 بتاریخ 16-05-2011

/EDO(F&D)/JM/37/1648 بتاریخ

EDO(F&D)/JM/37/1729 بتاریخ 20-06-2011 اور 31-05-2011 کے تحت منظوری اور فنڈز جاری کئے۔آرڈرز کی کاپیاں منسلکہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان کیسز کی منظوری میں دیر کی وجہ ضلعی حکومت کے پاس فنڈز کی کمی تھی۔PFC شیئر برائے سال 11-2010 کے تحت ضلعی حکومت کو 163.503 ملین روپے ماہانہ قسط کے طور پر پنجاب حکومت کی طرف سے موصول ہوتے رہے جبکہ صرف تنخواہوں اور سائر اخراجات پر اٹھنے والے ماہانہ اخراجات تقریباً 191.000 ملین روپے تھے جو کہ تنخواہیں ادا کرنے کے لئے ناکافی تھے۔
چونکہ تنخواہوں اور ڈویلپمنٹ کا اکاؤنٹ ایک ہی تھا اس لئے ترقیاتی کام روک کر تنخواہوں کی ادائیگی کی جاتی رہی۔ ضلعی حکومت کے مسلسل فالواپ پر محکمہ خزانہ حکومت پنجاب نے اپنی چٹھی نمبر FD(DG)1-/31/2010 بتاریخ 24-03-2011 کے تحت ضلعی حکومت نے جہلم کو نصیحت کہ دوران سروس وفات پانے والے اہلکاران کے ورثاء کو ضلعی حکومت کے فنڈز سے ادائیگی کر دی جائے اور تمام ضروری کاغذات پنجاب حکومت کو بھجوا کر متعلقہ رقوم کی فراہمی کی درخواست کی جائے تاکہ فنڈز کا اجراء کیا جاسکے۔چٹھی کی کاپی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس طرح ضلعی حکومت جہلم 30-06-2011 تک موصول ہونے والے تمام کیسز نمٹا چکی ہے۔
(ب) ضلعی محکمہ خزانہ کی طرف سے فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں اب ان کی ادائیگی محکمہ تعلیم کے متعلقہ ڈی ڈی اوز کی ذمہ داری ہے کہ وہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس سے بل پاس کروا کر متعلقہ متاثرین کو ادائیگی کریں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2011)</u>

<u>ضلع سرگودھا، سیوریج واٹر سپلائی کے میگا پروجیکٹ کی تفصیلات</u>

*7847: <u>جناب اعجاز احمد کاہلوں</u>: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے زیر انتظام کتنے سیوریج اور واٹر سپلائی کے میگا پروجیکٹ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان پر 2008 سے آج تک کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور ان پر کتنے اخراجات ہو چکے ہیں یہ کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ضلع سرگودھا میں 09-2008 سیوریج اور واٹر سپلائی کے کل 7 عدد میگا پراجیکٹس پر کام ہو رہا ہے جن میں 3 عدد سیوریج اور 4 عدد واٹر سپلائی کے پراجیکٹس ہیں۔

(ب) ان منصوبہ جات کے نام اور ان پر 2008ء سے جنوری 2011ء تک ہونے والے کام اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ لاگت ملین روپے	2008 سے جنوری 2011 تک مکمل اخراجات ملین روپے	مکمل ہونے والے کام کی تفصیلات
1	سیوریج سکیم ڈسپوزل ورکس تا موناڈرین سرگودھا	63.406 ملین	57.006 ملین	سکیم ہذا پر 305 فٹ 72 انچ قطر کا سیوریج پائپ اور 2970 فٹ RCC نالہ مکمل ہو چکا ہے۔ ایک عدد مشینری ڈسپوزل ورکس پر لگ گئی ہے اور یہ سکیم رواں مالی سال جون میں مکمل ہو جائے گی۔

2	سیوریج سکیم کوٹ مومن	88.972ملین	79.152ملین	اس سکیم کا تمام کام ماسوائے دو گلیوں میں پائپ کے مکمل ہو چکا ہے اور سکیم چل رہی ہے یہ سکیم رواں مالی سال جون میں مکمل ہو جائے گی سکیم ہذا میں ڈسپوزل ورکس کا کام جاری ہے مشینری پہنچ چکی ہے اور یہ سکیم جون 2012تک مکمل ہو جائے گی۔
3	سیوریج سکیم بھلوال	183.362ملین	16.990ملین	سکیم ہذا میں ڈسپوزل ورکس کا کام جاری ہے مشینری پہنچ چکی ہے اور یہ سکیم جون 2012تک مکمل ہو جائے گی۔
4	واٹر سپلائی سکیم کوٹ مومن	125.888ملین	18.425ملین	سکیم ہذا پر 12عدد ٹیوب ویل لگ چکے ہیں اور پائپ کا کام جاری ہے اور یہ سکیم جون 2012تک مکمل ہو جائے گی۔
5	واٹر سپلائی سکیم بھلوال	79.964ملین	17.287ملین	سکیم ہذا پر 10عدد ٹیوب ویل اور چیمبر مکمل ہو چکے ہیں اور پائپ کا کام جاری ہے اور یہ سکیم جون 2012تک مکمل ہو جائے گی۔
6	واٹر سپلائی سکیم و سیوریج سکیم پھلروان	188.056ملین	0.524ملین	سکیم ہذا کا ٹینڈر ہو چکا ہے اور ٹینڈر کی حتمی منظوری کے بعد کام شروع ہو جائے گا اور یہ سکیم جون 2013تک مکمل ہو گی۔

7	واٹر سپلائی سکیم سرگودھا	600.00ملین	000.00ملین	P&Dکی تکنیکی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں محکمہ صحت عامہ پنجاب (PHED)اس کاPC-Iدوبارہ بنارہاہے جوپی اینڈڈی کوبرائے منظوری جلد بھیج دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب22مارچ2011)

ضلع جہلم،اساتذہ ودیگر سٹاف کی موبلٹی الاؤنس وترقیوں کے لئے بجٹ کی فراہمی کی تفصیلات

*9690:جناب محمد فیاض:کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سکولزایجوکیشن جہلم کے اساتذہ ودیگر سٹاف کو گزشتہ دوسال کے دوران موبلٹی الاؤنس اور پروموشن پرPay Fixationکے فرق کی ادائیگیوں کے لئے ڈی سی او کےThroughای ڈی او(فنانس) کوبجٹ فراہم کرنے کے لئے کتنی دفعہ لیٹرز لکھے گئے؟

(ب)مذکورہ بالا فنڈزکب تک جاری کردیئے جائیں گے تاکہ بروقت ادائیگیاں ہوسکیں؟

(تاریخ وصولی29اپریل2011تاریخ ترسیل20جولائی2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)اپ ورڈ موبلٹی الاؤنس ضلع جہلم کے اساتذہ کو جاری کردیاگیاہے جوکہ وہ ماہانہ تنخواہ کے ساتھ وصول کررہے ہیں لیکن فنڈزکی کامیابی کی وجہ سے ان کوبقایاجات کی ادائیگی نہیں کی گئی تاہم ضلعی محکمہ خزانہ نے چٹھی نمبرEDO(F&D)/JM/63-Bبتاریخ27-07-2011کے تحت ای ڈی او(ایجوکیشن) جہلم کو لکھاہے کہ وہ فوری طور پراساتذہ کے تمام قسم کے بقایاجات بشمول اپ

ورڈ موبلٹی الاؤنس اور اساتذہ کی ترقی کی تفصیل ٹیچر وائز/ سکول وائز ایک ہفتے کے اندر اندر بھجوائیں

تاکہ ان کی ادائیگی کا بندوبست کیا جا سکے۔

(ب) جزو الف میں محکمہ تعلیم کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے تمام بقایا جات کی تفصیل دیں تفصیل موصول

ہونے پر مالی سال 2011-12 میں ادائیگی کا بندوبست کیا جا سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2011)

پی پی 34 سرگودھا، کمیونٹی اپ لفٹ پروگرام کے تحت شروع کئے گئے منصوبوں کی تفصیلات

*7848: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 34 سرگودھا میں سال 2008-09 کے دوران کمیونٹی اپ لفٹ پروگرام کے تحت کون کونسے منصوبے شروع کئے گئے، ان کے نام اور تخمینہ لاگت سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے زیر تکمیل ہیں؟

(ج) کتنے منصوبے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑے ہیں، ان کو کب تک فنڈز فراہم کر دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) پی پی 34 سرگودھا میں 2008-09 کے دوران کوئی بھی کمیونٹی اپ لفٹ پروگرام شروع نہیں کیا گیا۔

(ب) ایضا

(ج) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

ضلع شیخوپورہ بینک آف پنجاب کی برانچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***10504:0 محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع شیخوپورہ میں بنک آف پنجاب کی کتنی برانچیں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان برانچوں سے 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنا قرضہ کس کس مقصد اور کتنے عرصہ کیلئے دیا گیا؟

(ج) قرضہ لینے والے افراد کے نام وپتہ جات سے آگاہ کریں؟

(د) اس وقت ان برانچوں کے ڈیفالٹرز کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) ان ڈیفالٹرز نے اب تک کتنا قرضہ واپس کر دیا ہے اور کتنی رقم ابھی بقایا ہے اور یہ کب تک واپس ہو جائے گی، علیحٰدہ علیحٰدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2011 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں بینک آف پنجاب کی 8 برانچیں مندرجہ ذیل جگہوں پر کام کر رہی ہیں:-

1-واپڈا پلازہ، لاہور سرگودھا روڈ، شیخوپورہ	2-ریلوے روڈ شیخوپورہ
3-جی ٹی روڈ، مریدکے	4-شیخوپورہ روڈ، کوٹ عبدالمالک
5-شیخوپورہ روڈ بیگم کوٹ	6-بالمقابل پولیس سٹیشن، نارنگ منڈی
7-بالمقابل گرین مارکیٹ فاروق آباد	8-لاہور سرگودھا روڈ، خانقاہ ڈوگراں

(ب) ان برانچوں سے 2009-10 اور 2010-11 کے دوران قرضہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

2009-10 جاری شدہ قرضہ -/Rs. 80,234,161 (8 کروڑ 2 لاکھ 34 ہزار ایک سو روپے)

2010-11 جاری شدہ قرضہ -/Rs. 83,628,669 (8کروڑ36لاکھ 28ہزار6سو69روپے)

یہ قرضہ جات جن مقاصد اور جتنے عرصہ جات کے لئے دیئے گئے ان کی تفصیل تتمہ "الف" کالم 7، کالم 6اور کالم 9-8 میں بالترتیب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن افراد کو قرضے جاری کئے گئے ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل تتمہ "الف" کالم 3اور کالم 4 میں درج ہے۔

(د)2009-10 کے ڈیفالٹرز کی تعداد 33 ہے اور 2010-11 کے ڈیفالٹرز کی تعداد 8 ہے۔ تفصیل تتمہ "الف" کالم 13 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)2009-10 کے ڈیفالٹرز نے اب تک -/2,967,814 روپے (29لاکھ 67ہزار 8سو 14 روپے) واپس کر دیئے ہیں۔ 2010-11 کے ڈیفالٹرز نے اب تک کوئی رقم واپس نہیں کی، تفصیلات تتمہ "الف" کالم 11 اور کالم 12 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2012)

صوبہ میں ترقیاتی فنڈز کی تقسیم میں یکساں اصول کی تفصیلات

*8414: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام اضلاع میں ترقیاتی فنڈز کی تقسیم ہوتی ہے، فنڈز تقسیم کرنے والی اتھارٹی کا نام اور عہدہ کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ترقیاتی فنڈز یکساں اور کسی واضح اصول کے تحت تقسیم نہ ہوتے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پلڈاٹ کے شائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق ضلع حافظ آباد 2055 چکوال 1790 اور چنیوٹ کے لئے ترقیاتی فنڈز 306 روپے فی کس حصہ میں آتے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صوبہ کے اضلاع میں یکساں ترقیاتی فنڈ جاری کرنے کو تیار ہے اور ضلع چنیوٹ کے ساتھ استحصالی رویہ کیوں اختیار کیا گیا ہے اسے دور کرنے کو تیار ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام اضلاع میں ترقیاتی فنڈز کی تقسیم ہوتی ہے۔صوبہ کا بجٹ صوبائی اسمبلی میں توثیق کے لئے پیش کیا جاتا ہے جو کہ صوبہ میں ترقیاتی فنڈز تقسیم کرنے کے لئے حتمی اتھارٹی ہے۔

(ب) جزو ہائے کا جواب اثبات میں نہ ہے، مذکورہ فنڈز کی تقسیم حکومت کی ترقیاتی ترجیحات کے تحت کی جاتی ہے جس میں درج ذیل عوامل کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے:۔

جامع ترقی: غربت میں کمی، روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع کی فراہمی، سماجی شعبہ جات کی ترجیح، جس میں تعلیم، صحت، صاف پانی کی فراہمی اور فنی تعلیم کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کرنا، نیا انفراسٹرکچر قائم کرنا اور موجودہ انفراسٹرکچر کی بحالی اور ترقی کے عمل میں علاقائی توازن وغیرہ شامل ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کیونکہ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور ادارہ شماریات پنجاب کے اعداد و شمار کے مطابق مذکورہ تین اضلاع میں ترقیاتی فنڈز کی فی کس تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	ضلع	مالی سال 12-2011 کے دوران مہیا کئے گئے فنڈز
1	حافظ آباد	1071
2	چکوال	1541
3	چنیوٹ	934

(د) ضلع چنیوٹ کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے موجودہ مالی سال میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت تقریباً ایک ارب دس کروڑ روپے کی رقوم مختص کی گئیں جس میں 50 کروڑ روپے کا ترقیاتی پیکج بھی شامل ہے۔پچھلے مالی سال میں ضلع چنیوٹ کو خصوصی ترقیاتی پیکج کے تحت 38 کروڑ 50 لاکھ جاری

کئے گئے تھے-علاوہ ازیں PFC ایوارڈ کے تحت مالی سال 12-2011 میں مذکورہ ضلع کو 9 کروڑ 70 لاکھ روپے جاری کئے گئے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2012)

ضلع شیخوپورہ لوکل فنڈ آڈٹ کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10505: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں لوکل فنڈ آڈٹ کے کتنے ملازمین کس کس گریڈ کے کام کر رہے ہیں؟

(ب) لوکل فنڈ آڈٹ نے سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کن کن سرکاری اداروں کا آڈٹ کیا؟

(ج) آڈٹ کے دوران کتنی رقم کے خورد برد کا انکشاف ہوا؟

(د) کتنی رقم برآمد ہوئی اور کن کن سے برآمد ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم کن کن سے ابھی وصول کرنی ہے؟

(و) رقم خورد برد کرنے والوں کے خلاف محکمہ نے کوئی کارروائی کی، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2011 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں لوکل فنڈ آڈٹ کے 12 ملازمین ہیں جن میں سے ایک گریڈ 18، ایک گریڈ 17، تین گریڈ 16 اور 7 ملازمین گریڈ 14 / 13 میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) محکمہ لوکل فنڈ آڈٹ نے سال 10-2009 میں ضلع شیخوپورہ کی مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ ، مارکیٹ کمیٹی فاروق آباد، مارکیٹ کمیٹی صفدر آباد، مارکیٹ کمیٹی مانوالہ اور مارکیٹ کمیٹی نارنگ منڈی کا آڈٹ کیا ہے اور سال 11-2010 کا آڈٹ سٹاف کی کمی کے باعث نہ کیا گیا ہے۔

(ج) کوئی خورد برد نہ پائی گئی ہے۔

(د) ایضا

(ہ)ایضا

(و)ایضا

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2012

ساؤتھ پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کی تفصیلات

*9130:انجنیئر جاوید اکبر ڈھلوں: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ساؤتھ پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام / پراجیکٹ کب شروع کیا گیا؟

(ب) اس پراجیکٹ / پروگرام میں کون کون سے علاقہ جات / اضلاع شامل ہیں؟

(ج) سال 09۔2008، 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران اس پروگرام کے تحت سال وائز کتنی رقم مختص کی گئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سال وائز ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوئی؟

(ہ) اس پروگرام کے تحت ان سالوں کے دوران ضلع وار کتنے ترقیاتی منصوبے مکمل کیے گئے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ساؤتھ پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام 10۔2009 میں شروع کیا گیا۔

(ب) اس پراجیکٹ / پروگرام میں ضلع ملتان، لودھراں، خانیوال، وہاڑی، بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان، ڈی جی خان، لیہ، مظفر گڑھ، راجن پور کے تمام شہری و دیہی علاقہ جات شامل ہیں۔

(ج) اس پروگرام کے تحت 10۔2009 اور 11۔2010 میں مندرجہ ذیل رقم مختص کی گئی:۔

سال مختص شدہ رقم (ملین روپے)

	جاری پروگرام	نیا پروگرام	ٹوٹل
2008-09	--	--	--
2009-10	--	5,000	5,000

2010-11	2,999	5,000	8,999

(د)سال وائز ترقیاتی اخراجات مندرجہ ذیل ہیں۔

سال	اخراجات (ملین روپے)
2009-10	611.287
2010-11	3271.775

پروگرام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)اس پروگرام کے تحت 2009-10 میں کوئی سکیم مکمل نہ ہو سکی البتہ 2010-11 کے دوران 17 منصوبہ جات مکمل کئے جا چکے ہیں۔ ضلع وار منصوبہ جات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

لودھراں (3) خانیوال (3) وہاڑی (2) بہاولنگر (1) رحیم یار خان (2) ڈی جی خان (2) لیہ (2) مظفر گڑھ (1) راجن پور (1)

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2011)

ضلع گجرات: بنک آف پنجاب کی برانچیں و دیگر تفصیلات

*10507: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں بنک آف پنجاب کی کتنی برانچیں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ب)ان برانچوں سے 2009-10 اور 2010-11 کے دوران کتنا قرضہ کس کس مقصد اور کتنے عرصہ کیلئے دیا گیا؟

(ج) قرضہ لینے والے افراد کے نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(د)اس وقت ان برانچوں کے ڈیفالٹرز کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) ان ڈیفالٹرز نے اب تک کتنا قرضہ واپس کر دیا ہے، کتنی رقم ابھی بقایا ہے اور یہ کب تک واپس ہو جائے گی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2011 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ضلع گجرات میں بنک آف پنجاب کی 12 برانچیں مندرجہ ذیل جگہوں پر کام کر رہی ہیں۔

1۔ سرکلر روڈ، نزد فوارہ چوک گجرات	2۔ ریلوے روڈ، گجرات
3۔ رام تلائی روڈ، علم پلازہ، گجرات	4۔ یونیورسٹی آف گجرات، گجرات
5۔ کچہری روڈ، گجرات	6۔ نشان حیدر چوک، گجرات
7۔ شاہ ڈولا گیٹ، مقابل سٹی پوسٹ آفس، گجرات	8۔ جی ٹی روڈ، گجرات
9۔ مین بازار، جلال پور جٹاں	10۔ رضا پلازہ، جی ٹی روڈ، کھاریاں
11۔ جی ٹی روڈ، لالہ موسیٰ	12۔ جی ٹی روڈ، سرائے عالمگیر

(ب) ان برانچوں سے 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران قرضہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2009۔10	جاری شدہ قرضہ۔ /Rs.2,450,000 (24 لاکھ 50 ہزار روپے)
2001۔11	جاری شدہ قرضہ۔ /Rs.34,189,000 (3 کروڑ 41 لاکھ 89 ہزار روپے)

یہ قرضہ جات جن مقاصد کے لیے جاری کئے گئے اس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ قرضہ جات کی میعاد کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن افراد کو قرضہ دیا گیا ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) قرض دہندگان میں کوئی بھی ڈیفالٹر نہیں ہے۔ جن افراد کو قرضہ جات فراہم کیے گئے وہ باقاعدگی سے قرضہ جات ادا کر رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2011)

ضلع رحیم یار خان، ساؤتھ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ پروگرام کے تحت ہونے والے کاموں کی تفصیلات

*9131: انجنیئر جاوید اکبر ڈھلوں: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف)ساؤتھ پنجاب ڈویلپمنٹ پراجیکٹ / پروگرام کے تحت سال 09-2008، 10-2009 اور 11-2010 کے دوران ضلع رحیم یار خان میں سال وائز کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب)ان سالوں کے دوران اس ضلع میں اس پروگرام کے تحت کون کون سے منصوبے شروع کئے گئے،ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(د)زیر تکمیل منصوبے کب مکمل ہوں گے اور ان کے لئے کتنی رقم خرچ ہو گی؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) یہ پروگرام 09-2008 میں نہیں بلکہ 10-2009 میں شروع کیا گیا ہے اور اس پروگرام کے تحت مختص رقوم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	مختص رقم (ملین روپے)
2009-10	782.223
2010-11	586.000

(ب)ان سالوں کے دوران شروع کئے جانے والے منصوبوں کی تعداد، تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں۔

سال	منصوبوں کی تعداد	تخمینہ لاگت (ملین روپے)
2009-10	15	654.319
2010-11	05	515.455
ٹوٹل	20	1169.774

ان منصوبوں کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اب تک تین منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں اور باقی 17 منصوبہ جات تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔

(د) فنڈز کی فراہمی کی صورت میں زیر تکمیل منصوبہ جات رواں سال 12-2011 میں مکمل ہو جائیں گے اور ان پر تقریباً 531.805 ملین روپے خرچ ہونگے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2011)

ٹریژری آفس لاہور میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10653: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹریژری آفس لاہور میں گریڈ اور عہدہ وائز اسامیوں کی تعداد بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) کس کس اسامی پر کون کون افراد کام کر رہے ہیں نیز یہ کتنے عرصہ سے ان سیٹوں پر کام کر رہے ہیں، ان کے نام اور عہدہ بتائیں؟

(د) کس کس ملازم کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ اور قانونی کارروائیاں چل رہی ہیں؟

(ہ) کس کس ملازم کے خلاف رشوت ستانی کے تحت کارروائی کہاں ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ٹریژری آفس لاہور میں گریڈ اور عہدہ وائز اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

نام اسامی	گریڈ	تعداد اسامی
ٹریژری آفیسر	18	3
ڈپٹی ٹریژری آفیسر	17	5
اکاؤنٹنٹ	16	13
ڈپٹی اکاؤنٹنٹ	14	56
سٹینو گرافر	12	1

کمپیوٹرآپریٹر	12	3
جونیئر کلرک	7	4
ڈسپیچ رائڈر	5	1
ہیڈسٹیمپر	5	1
سٹیمپر	3	3
دفتری	3	3
نائب قاصد	1 ,2	8
فراش	3	1
چوکیدار	1,2	3
سینٹری ورکر	1	1

(ب)ٹریژری آفس لاہور میں مختلف گریڈ کی 16 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام اسامی	گریڈ	تعداد اسامی
ڈپٹی ٹریژری آفیسر	17	4
ڈپٹی اکاؤنٹنٹ	14	9
جنریٹر آپریٹر	4	1
نائب قاصد	1	2

(ج)ٹریژری آفس لاہور کے افسران /اہلکاران کے نام مع عہدہ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اورنگ زیب وٹو جونیئر کلرک کے خلاف سرکاری ریکارڈ مہیانہ کرنے پر ایف آئی آر درج کروائی گئی، غیر حاضری کی بناپر معطل کیا گیا۔محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے اس کو نوکری سے فارغ کر دیا گیا۔

(ہ)رشوت ستانی کے تحت بمطابق دفتری ریکارڈ کسی ملازم کے خلاف کوئی کارروائی ابھی تک نہ ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2012)

ضلع گجرات، پی پی 113 کے بریجز کی وائیڈننگ کروانے کی تفصیلات

*9546: میاں طارق محمود: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ نے اپنے ڈائریکٹو مورخہ 19 ستمبر 2008 کے تحت حلقہ پی پی 113 گجرات کے چار فیٹ بریجز کی Widening کے احکامات جاری کئے تھے اور ان کے لئے 21.304 ملین کی رقم کی منظوری دی تھی؟

(ب) ان میں سے کس کس برتج کا کام ہوا ہے اور کس کا باقی ہے؟

(ج) کیا حکومت ان تمام بریجز کی Widening جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) درست ہے۔

(ب) پل برجی نمبر 432+278 اپر جہلم کینال کا کام سال 09-2008 میں مکمل ہو چکا ہے جبکہ پل برجی نمبر 950+264 و برجی نمبر 105+293 اور پل نمبر 650+390 پر کام ہونا باقی ہے جس پر اخراجات کا تخمینہ 15.302 ملین روپے ہے۔

(ج) جی ہاں! حکومت ان کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کیلئے مالی سال 12-2011 میں 12.80 ملین روپے فنڈز مختص کر دیئے گئے ہیں اور مالی سال 11-2010 میں اس کام کے لیے 2.5 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2011)

ضلع راولپنڈی محکمہ خزانہ کے دفاترو دیگر تفصیلات

*11906: محترمہ نرگس فیض ملک: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ خزانہ کے تحت کتنے دفاتر اور ادارے چل رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر اور اداروں کے سال 11-2010 اور 12-2011 کے اخراجات اور آمدن بتائیں؟

(ج) ان کی اس ضلع میں اراضی / دوکانیں کہاں کہاں ہیں؟

(د) کتنی اراضی / دوکانوں پر کن کن افراد نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2012)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ خزانہ کے تحت دو دفاتر ہیں:-

i -ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس

ii-ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل فنڈ آڈٹ

(ب) i-ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس راولپنڈی کے اخراجات

سال 11-2010 Rs. 2, 21, 84,245/- (2 کروڑ 21 لاکھ 84 ہزار 2 سو 45 روپے)

سال 12-2011 Rs. 2, 55, 91,705/- (2 کروڑ 55 لاکھ 91 ہزار 7 سات 5 روپے)

ii -ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل فنڈ آڈٹ کے اخراجات

سال 11-2010 Rs. 1, 41, 42,451 (1 کروڑ 41 لاکھ 42 ہزار 4 سو 51 روپے)

سال 12-2011 Rs. 1, 82, 17,743/-

(1 کروڑ 82 لاکھ 17 ہزار 7 سو 43 روپے)

جبکہ ان دونوں دفاتر کی آمدن کوئی نہ ہے۔

(ج)ان دونوں دفاتر کی ضلع راولپنڈی میں نہ تو کوئی اراضی ہے اور نہ ہی کوئی دکان۔

(د)چونکہ ان دفاتر کی کوئی اراضی اور دکانیں نہیں ہیں لہذا کسی کا قبضہ بھی نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2012)

لاہور۔نیشنل ہاکی سٹیڈیم میں بلیو ٹرف بچھانے کی تفصیلات

*10662: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سپورٹس بورڈ پنجاب کی نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور میں بلیو ٹرف بچھانے کے منصوبہ کی Approval کا کیس کب محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو موصول ہوا؟

(ب)اس منصوبہ پر کیا پیش رفت ہوئی ہے؟

(ج)اس منصوبہ کی منظوری کب تک متوقع ہے؟

(د) اس منصوبہ کی منظوری میں کیا کیا رکاوٹیں یا قانونی دشواریاں ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس مفاد عامہ کے منصوبہ کو جلد از جلد منظور کرنے اور اس کے لئے فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) منصوبہ کی منظوری (Approval) محکمہ سپورٹس کی ڈیپارٹمینٹل ڈویلپمنٹ سب کمیٹی (DDSC) کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔ تاہم محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے Comments کے لئے اس منصوبہ کا PC-I 09 اگست 2011 کو وصول ہوا جس پر 16 اگست 2011 کو Comments بھیج دیے گئے تھے جسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ منصوبہ DDSC کی میٹنگ میں جو کہ مورخہ 2011-08-27 کو منعقد ہوئی منظور ہو چکا ہے اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات فنڈز جاری کرنے کے لئے محکمہ خزانہ (F.D) کو مورخہ 2011-07-02 کو ایڈوائس (Advice) جاری کر چکا ہے۔

(ج) ایضا

(د) یہ منصوبہ منظور ہو چکا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کوئی قانونی دشواریاں نہ ہیں۔

(ہ) ایضا

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2011)</u>

لاہور مقصود احمد ملک

16 جولائی 2012 سیکرٹری

بروز بدھ 18 جولائی 2012 محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور خزانہ کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	شیخ علاؤالدین	4351-4342
2	چودھری عامر سلطان چیمہ	7125-7997
3	محترمہ رعنا رضوی	8597
4	ملک محمد عامر ڈوگر	4562-4561
5	محمد نوید انجم	8731-8728
6	جناب محمد فیاض	9690-9688
7	اعجاز احمد کاہلوں	7848-7847
8	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	10505-10504
9	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8414
10	انجنئیر جاوید اکبر ڈھلوں	9131-9130
11	محترمہ خدیجہ عمر	10507
12	محترمہ فائزہ احمد ملک	10653
13	میاں طارق محمود	9546
14	محترمہ نرگس فیض ملک	11906
15	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	10662